اداریہ

(۱)

تدوین کا فن۔۔۔ہماری دینی اور روحانی روایت کا ترجمان بھی ہے اور ہماری علمی اور فکری جمالیات کا آئینہ دار بھی۔فکر و فرہنگ کے چمنستان میں اس فن کی نمود: ہمارے دینی جذبے اور تہذیبی احساس کی مرہونِ منت رہی ہے۔محدثینِ کرام نے اس فنِ لطیف کے جو اسرار و رموز منکشف کیے، وہ ان سے قبل شاید ہی کسی کے حیطۂ خیال میں ضیا بار ہوئے ہوں۔انھوں نے پہلی بار اس فن کے ایسے لطیف اور باریک نکات مرتب کیے، جن کی خوشبو نے دل و دماغ کے آفاق کو اپنی گرفت میں لے لیا؛ کیسے کیسے مدون منصۂ شہود پر جلوہ آرا ہوئے، جن کے حسنِ خیال کی رعنائی: اس فنِ لطیف کے آنگن میں رس گھولتی رہی؛ کتنے ہی نظری موضوعات اس فن کے کوچے سے اُٹھے اور سفر پیما ہوئے۔کتنے ہی علوم کے دیپ: اس چراغ سے روشن ہوئے، جن کی روشنی نے زمانے بھر کو جگمگا دیا؛ کتنی صدیاں اس فن کے نظری اور عملی مظاہر سے روشناس ہوئیں اور ان کے اظہار کا دائرہ بڑھتا رہا؛ علم و ادب کے شبستان میں کیا کیا خواب طلوع ہوئے اور ان کی تعبیر نے کن کن رنگوں میں اپنا انکشاف کیا؛ جب اس فن کی معنوی اور جمالیاتی اقدار کا تعین ہوا تو کتنے ہی نئے دائرے معرضِ وجود میں آئے؛ متن شناسی کے باب میں رنگا رنگ پھول کھل اُٹھے۔

تنقیدِ متن کا آغاز تدوینِ حدیث سے ہوا اور پھر اس کا دائرۂ اثر کئی آفاق تک پھیل گیا۔دینی اور عرفانی متون کے ساتھ ساتھ شعر و ادب کے متن، اس فن کے دائرۂ اظہار میں نئے رنگوں میں ہویدا ہوئے۔عربی، فارسی اور اردو میں تدوینِ متن کے ایسے کارہائے نمایاں آسمانِ تحقیق و تدوین پر طلوع ہوئے، جن کی روشنی نے فکر و خیال کو بقعۂ نور بنا دیا۔اس فن کی بدولت کتنے ہی دوسرے معاون علوم اور فنون جلوہ نما ہوئے، جن کی تابشِ انوار سے متن شناسی کی روایت تپش آمادہ ہے۔اساسِ متن، تالیفِ متن اور تہذیبِ متن کے پہلو بہ پہلو حاشیہ نگاری، تعلیقہ نویسی، اشاریہ سازی اور حوالہ جات کی سمت مراجعت جیسے معاملات اس خوش یقینی کے نقیب ہیں، جو متن کو اس کے مجموعی فکری اور معنوی تناظر میں منکشف کرتی ہے اور اس عمل کی گرہ کشائی میں ناخنِ تدبیر کی جلوہ گری کے مناظر لَو دے اُٹھتے ہیں۔

(۲)

یہ *تعبیر* کا دوسرا شمارہ ہے۔اس شمارے میں سات مقالے شامل ہیں۔ ہماری کوشش رہی ہے کہ اس تحقیقی مجلّے میں ایسے مقالات شامل کیے جائیں، جو تحقیق اور تدوین کے اسالیب اور منہج پر پورے اُترتے ہوں۔اس کی صورت گری میں ہمیں اپنے وائس چانسلر کی سرپرستی اور کرم فرمائی میسر رہی ہے۔ہم ان کے شکرگزار ہیں۔

مدیر